

حواشی

- ۱- گلشن بیجار: نواب مصطفیٰ خان، ص ۱۰۰، مطبع نور لکھنؤ، لکھنؤ، بار دوم، ۱۹۱۰ء
- ۲- تذکرہ آزرہ: ڈاکٹر مختار الدین احمد نے مرتب کر کے انجمن ترقی اردو پاکستان سے ۱۹۷۴ء میں شائع کرادیا ہے۔ یہ صرف حرف تاق تک ہے اور اس میں بھی صرف قائم چاند پوری کا ادھورا ترجمہ ہے اس لئے شیفتہ کے اس حوالے کی تصدیق ممکن نہیں ہے۔
- ۳- تذکرہ مجمع التفاسیر: سراج الدین علی خان آرزو درق ۹۹ ب، مخزن روزنامہ قومی عجائب خانہ کراچی۔
- ۴- مجمع التفاسیر میں تقی اودھری کے حوالے سے یہ الفاظ ملتے ہیں ”زبان ہندی و فارسی و ملیح و مرکب از لسانی کہ آن را رکتہ گویند بسیار مروی است و در بہ اشعار و مینو و پست بے شمار است۔ اگرچہ پست اندک پست است اما بلندش بنایت بلند“
- ۵- میر میر مرتبہ محمد حسن عسکری، ص ۲۷۹، ماہنامہ سنانی کراچی ۱۹۵۸ء
- ۶- ایلیٹ کے مضامین: ڈاکٹر جمیل جالبی، ص ۱۹۳، ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس دہلی ۱۹۶۸ء۔
- ۷- عمدہ منتخبہ: نواب اعظم الدولہ سرور، مرتبہ ڈاکٹر خواجہ احمد فاروقی، ص ۵۵۳، ۵۵۴، دہلی یونیورسٹی ۱۹۶۱ء
- ۸- ذکریہ: محمد تقی میر، مرتبہ عبدالحق، ص ۵-۶، انجمن ترقی اردو اورنگ آباد ۱۹۲۸ء
- ۹- انسان اور آدمی: محمد حسن عسکری، ص ۲۱۸، مکتبہ جدید لاہور ۱۹۵۳ء
- ۱۰- انسان اور آدمی: محمد حسن عسکری، ص ۶۹
- ۱۱- ایلیٹ کے مضامین: ڈاکٹر جمیل جالبی، ص ۱۸۸، ۱۸۹، ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس دہلی ۱۹۶۸ء۔

- ۱۲- دستور الفساحت: حکیم سید احمد علی خان یکتا مرتبہ امتیاز علی خان عسکری، ص ۲۵، ہندوستان پریس رامپور ۱۹۴۳ء
- ۱۳- ایلیٹ کے مضامین: ڈاکٹر جمیل جالبی، مقدمہ ص ۲۹، راترنگ کلب کراچی ۱۹۷۱ء
- ۱۴- فقیر میر: ڈاکٹر سید عبداللہ، ص ۳۰۸، آئینہ ادب لاہور ۱۹۸۵ء
- ۱۵- مزامیر (حصہ اول): ڈاکٹر لکھنوی، ص ۶۶، کتابی دنیا ایڈیٹر۔ دہلی ۱۹۷۷ء
- ۱۶- ارسطو سے ایلیٹ تک: ڈاکٹر جمیل جالبی، ص ۲۳۱، نیشنل بک فاؤنڈیشن کراچی ۱۹۷۵ء
- ۱۷- دریائے لطافت: انشاء اللہ خان انشا، مرتبہ عبدالحق ترجمہ برجیوین و ماترہ کیفی، ص ۲۶، انجمن ترقی اردو اورنگ آباد ۱۹۳۵ء
- ۱۸- تنقید اور ترجمہ: ڈاکٹر جمیل جالبی، ص ۲۸۲، ۲۸۳، مشتاق بک ڈپو کراچی، ۱۹۶۷ء
- ۱۹- دریائے لطافت: ص ۲۶، الناظر پریس لکھنؤ ۱۹۱۶ء
- ۲۰- دریائے لطائف (فارسی) ص ۳۳، سلسلہ انجمن ترقی اردو۔ الناظر پریس لکھنؤ ۱۹۱۶ء
- ۲۱- کلیات میر: مرتبہ عبدالباری آسی، نو لکھنؤ لکھنؤ ۱۹۴۱ء
- ۲۲- کلیات میر: جلد اول و جلد دوم، مطبوعہ رام نرائن لال بینی ماہو، الہ آباد ۱۹۷۷ء۔ اس ایڈیشن میں دو قطعہ در بجز خواجہ سرا اور در تعریف اسب بھی غلطی سے مثنوی کے ذیل میں شامل کر دیئے گئے ہیں۔ ان دو قطعوں کے علاوہ ایک مثنوی بھی شامل ہے لیکن یہ کسی مثنوی کا ایک حصہ معلوم ہوتی ہے۔
- ۲۳- ۲۴- ۲۵- ۲۶- یہ مثنویاں ”مثنویات میر بخط میر“ مرتبہ ڈاکٹر رام بابو سکینہ مطبوعہ دھرمی مل دھرم داس دہلی ۱۹۵۶ء میں بھی شامل ہیں۔
- ۲۷- ذکریہ: محمد تقی میر، مرتبہ عبدالحق، ص ۶۴، ۶۵، انجمن ترقی اردو اورنگ آباد ۱۹۲۸ء
- ۲۸- ایضاً
- ۲۹- مثنوی شاعر شوق از ص ۸۸۵ تا ۸۹۶، کلیات میر مطبوعہ کالج آف فورٹ ولیم

ہندوستانی پریس کلکتہ ۱۸۱۱ء
۳۰۔ "میر کے دیوان کے قدیم ترین قلمی نسخے (نسخہ حیدرآباد وکن) میں اس کا نام
شعلہ شوق ہی ہے۔۔۔۔۔ رام پور کے نسخہ کلیات میر میں بھی یہی نام درج ہے۔"
اردو مثنوی شمالی ہند میں: ڈاکٹر گیان چند، ص ۲۲۲، انجمن ترقی اردو ہند
علی گڑھ ۱۹۶۹ء

۳۱۔ معاصر بیٹہ شمارہ ۱۵، ص ۴، نومبر ۱۹۵۹ء

۳۲۔ عیارستان: قاضی عبدالودود، ص ۱۸۴، بیٹہ ۱۹۵۷ء

۳۳۔ میر تقی میر حیات اور شاعری: خواجہ احمد فاروقی، ص ۲۳۰-۲۳۱، انجمن ترقی

اردو ہند، علی گڑھ ۱۹۵۲ء

۳۴۔ گلشن ہند: مرزا علی لطف، ص ۲۱۰، دارالاشاعت پنجاب لاہور ۱۹۶۶ء

۳۵۔ علی نقوش: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، ص ۱۲۹-۱۶۸، علی کتب خانہ، کراچی ۱۹۵۷ء

۳۶۔ دلی کالج بیگزین: (میر نمبر) مرتبہ تنہا احمد فاروقی، ص ۳۷۵-۳۷۹، دلی ۱۹۶۲ء

۳۷۔ عیارستان: قاضی عبدالودود، ص ۲۳۳، بیٹہ ۱۹۵۷ء، کلیات میر نسخہ راجپور میں

بھی "مثنوی در بحر محمد بقا" کے الفاظ ملتے ہیں۔ مقدمہ دیوان میر اکبر حیدری

ص ۹۹، سری نگر

۳۸۔ نکات الشعراء: ص ۷۹

۳۹۔ ایضاً: ص ۹۳

۴۰۔ تذکرہ ہندی: غلام بہرائی مصحفی، ص ۱۲۶۔ انجمن ترقی اردو اورنگ آباد ۱۹۳۳ء

۴۱۔ کلیات سودا: (جلد دوم) ص ۵۴، نوکشتور لکھنؤ ۱۹۳۲ء

۴۲۔ کلیات میر: مرتبہ عبدالباری آسی، مقدمہ ص ۵۱، نوکشتور پریس لکھنؤ ۱۹۴۱ء

۴۳۔ کلیات میر (جلد دوم) ص ۲۵۹ تا ۳۷۷، رام نرائن لال بینی مادھو، الہ آباد ۱۹۷۲ء

اور "مرانی میر" مرتبہ سید مسیح الزمان، انجمن محافظ اردو لکھنؤ ۱۹۵۱ء